50632 ـ رمضان کی قضاء میں روزہ رکھنے والی بیوی سے جماع کر لینے کی صورت میں دونوں پر کیا لازم آتا ہے ؟

سوال

رمضان سے قبل بیوی رمضان کی قضاء میں روزے سے تھی تو میں نے اس سے جماع کر لیا، اور وہ مکمل روزوں کی قضاء نہ کر سکی.
نوٹ: اس نے روزے رکھنے کی اجازت مانگی تو میں نے اجازت دے دی.

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اول:

فرضی روزہ مثلا رمضان کی قضاء یا قسم کے کفارہ کا روزہ رکھنے والے کے لیے بغیر کسی عذر مثلا بیماری یا سفر کے روزہ کھولنا جائز نہیں.

اور اگر کسی عذر یا بغیر عذر کے روزہ کھولتا ہے تو روزہ اس کے ذمہ باقی رہے گا، لہذا اسے اس روزہ توڑنے کے بدلے ایك روزہ رکھنا ہو گا.

اور اگر اس نے یہ روزہ بغیر کسی عذر کے توڑا تھا تو روزہ رکھنے کے ساتھ ساتھ اسے اس حرام فعل سے اللہ تعالی کے ہاں توبہ بھی کرنا ہوگی.

اور اس کی بیوی پر کفارہ نہیں ہے کیونکہ کفارہ صرف رمضان المبارك میں دن کے وقت روزے کی حالت میں جماع کرنے سے لازم ہوتا ہے.

اس کا بیان سوال نمبر (49985) کے جواب میں گزر چکا ہے، لہذا آپ اسے دیکھ لیں.

دوم:

اور آپ نے بیوی کا روزہ فاسد کر کے بہت برا کام کیا ہے، کیونکہ جب بیوی خاوند سے اجازت لیکر رمضان کے روزے کی قضاء کر رہی ہو تو خاوند کو بیوی کا روزہ فاسد کرنے کا کوئی حق نہیں.

لہذا آپ دونوں کو اللہ تعالی کی طرف توبہ کرنی چاہیے اور اپنے کیے پر ندامت کا اظہار کریں، اور عزم کریں کہ آئندہ ایسا کام نہیں کرینگے، اور اگر آپ نے اس پر جبر کیا ہے تو بیوی پر کوئی گناہ نہیں.

واللہ اعلم.